

ISSN 2249-510X

A Peer Reviewed and Refereed Journal of

Kashmiri Literature and Language

Department of Kashmiri

University of Kashmir

ما بعد جدیدیت: امینگ فکری پوت منظر

طاہر احمد لون

تلخیص:

پُت مِہ صدِی مژریم بارِ تبدیلہ انسانی سیارس پڑھ رونما سپز بامے تم تبدیلہ مادی آسہ یا فکری آسہ، تمدن سارے نے تبدیلین ہند مرکز اوس مغربی دنیا تہذیب پیتھے پڑھ یعنی ہند اثر بالواسطہ یا بلا واسطہ درس عالم قبول کوئ۔ یہ کتھے چھے شبقہ ز مغربی تہذیب چھے فی الحال مادی تہذیب فکری گردش ہندس اکس نوں صورتحال س مژرگیر یتھے اسکر ما بعد جدیدیت و نان چھ۔ اتحہ صورتحال س مژر چھ کلم مغربی معیشت، سیاست، سائنس، آرکیٹکچر، بشریات، فلسفہ، نفسیات، لسانیات، میڈیا، آرٹ، شاعری، فکشن، تنقید علاوہ زندگی ہند کر باقی شعبہ تہہ ہبہ آئت۔

کلیدی الفاظ: رونما، مغربی تہذیب، مادی، فکری، معیشت، فکشن، بشریات

تعارف:

ما بعد جدیدیت اصطلاح اگرچہ تقریباً 130 ہری پرانی چھے مگر شافتی مظہر یا صورتحال س پیش نظر چھے پہ اصطلاح صرف پڑھ ہوئی پرانی۔ ما بعد جدیدیت لفظ چھگوڈنچہ لشہ مشہور مصور John Watkins Chapman (1870) تاثیریت چھ تحریکیہ

پتھے ینې وا لس رججان کس مفہومس مژورتاوان - ائم پھنے مصوری ہند مابعد جدید اسلوب (A Postmodern Style of Painting) کہ حوالے کتھ گر ہند تکیا ز سہ اوں فرانسیسی مصوری ہند "تاثریت" نش بروٹھ یزھان نیز ان - امہ پتھے چھ 1917ء میں مژر Rudolf Panzwitz مابعد جدیدیت شبد ک استعمال لکھ کر حوالے کران - وہمہ صدی ہندس تریمس ڈپلس اندر چھ امہ لفظ استعمال موسيقی تے آرت چین نوبن ہیزن ہند باپھ سپدان - Fedrico Deonis چھ 1934ء مژر جدید شاعری ہنز تحریب پسندی تے مشکل پسندی خلاف رو عملس مژر مابعد جدیدیت لفظ ورتاوان - یتھے کنی چھ بقول Charlis Jencks مشہور مورخ Arnold Joseph Toynbee (1934-1961) پنھ شہرہ آفاق کتابہ A Study of History مژر مابعد جدیدیت تاریخی تناظرس مژر ورتاوان یعنی سہ چھ اتحاد جدیدیت سورنے کس مفہومس مژر ورتاوان - امہ حوالے چھ Bijay Kumar Das پنھ کتابہ (Twentieth Century Literary Criticism) مژر قطراز : " The term Postmodernism was coined and first used by Arnold Toynbee in 1947 to describe the fourth and final phase of western history. Since then this term has been used variously by philosophers and literary critics to explain philosophy, history, art and literature with reference to modernism" 1

چھ 1945ء مژر مابعد جدیدیت سو شلسٹ حقیقت نگاری ہندس مفہومس مژر ورتاوان - احبن Bernard Smith The Dismemberment of Orpheus: Towards a Post Modern Literature (1976) چھ مژر مابعد جدیدیتک ورتاوا دیس مژر کران - مشہور امریکی آر کیٹیکٹ Charlis Jencks چھ ونان ز مابعد جدیدیت سپ 1972ء مژر شروع - امہ حوالے چھ Patricia Waugh ہنز Literary Theory and Criticism ناؤ کتابہ مژر درج یہ اقتباس قابل توجہ:

"Postmodernism began on 15 July 1972, when the Pruitt-Igoe housing scheme in St. Louis, Missouri, was destroyed by a controlled and planned explosion. The housing scheme, designed by Minoru Yamasaki (Who also designed the Twin Towers), was, for many, the flagship of Modernist architecture. Its destruction, Jencks argued, signalled a clear rift between the modern and postmodern periods.

2

شائع سپد نئے پتھے The Language of Post Modern Archetecture(1977) Charlis Jencks ہیئت یہ اصطلاح عام گرہ ہنزہ۔ 1949ء میں مژہ سپد امہ لفظ استعمال مادرن آرٹیکچر نئے بے اطمینانی ظاہر کرنے با پتھتہ اتے پڑھ سپد آرکیٹیکچر چہ ما بعد جدید تحریکہ ہند آغاز۔ یہ کھچھے شقہ نیپہ اصطلاح سپز فون اطیفہ ہن مژہ ادبے بروفہہ گوڈ آرت تھیوری مژہ رائج۔ آرکیٹیکچر مژہ آپ یہ اصطلاح "انٹریشنل سائل"، کس ر عمل مژہ بارس۔ "انٹریشنل سائل" اوس فن تعمیر ک اکھ مقبول عام سائل یتھ مژہ آرائیش تے زیبائیش ملحوظ نظر تھا وہ یوان اس مگر ما بعد جدید سائل چھ مختلف تاریخی تے قدیم اسالیب باہم گرتھ انٹریشنل سائل رد کران یعنی ما بعد جدیدیت سائل چھ بین المللی (Intertextuality) روشن اختیار کران یں زن پتھے ادبس مژہ تھے امیک اکھ خاصہ رو د۔

فرانسیسی مفکر تھے نظریہ ساز Jean-Francois Lyotard (La Condition 1979ء مژہ پنہہ کتابہ) کو 1979ء مژہ پنہہ کتابہ (Postmoderne) مژہ ما بعد جدیدیت اصطلاح معاصر صورتحال کہ مفہوم با پتھ استعمال۔ اتحہ کتابہ سپد انگریز میں مژہ امہ پتھ پا نہ دہری 1984ء میں مژہ ترجمہ یہ تھے ستر لیوتار نے ما بعد جدیدیت متعلق نظریہ عام سپد کر تھے لوکن سپد ما بعد جدیدیتگ صورتحال آسنگ علم لیوتار چھ سہ اکھ مفکر تیکی ماید جدیدیت میں نو تعبیر عطا کری۔ مگر سوال چھ یہ پا د سپد ان زماں دبی تقدیم کس مادنس مژہ کر چھ ما بعد

جدیدیت اصطلاحِ اسٹیمال سپدان - اسرہ پیپر امہ سوالہ باپتھ میں (Twentieth Century Literary Criticism) کن رجوع کریں میتھ مزسہ رقمطراز پڑھ:

" Postmodernism in relation to literary criticism owes its origin to Charlis Olson who first used the term in his essays in 1950's. In the 1960's through 1970's critics like Ihab Hussan, Susan Sontag, Lesile Fiedler, Linda Hutcheon and Fredric Jameson have discussed Postmodernism in relation to literature and other arts."

3

چونکہ میتھ کتھ گن آؤ گوڑے اشایہ کرنے ز مغربی تہذیبک اثر پڑھ دنیا پکن باقی تہذیب نہ شافت ن پڑھ پو ان لحاظاً چھے یہ صورتحال عالمی صورتحال نہیں ووں گووپہ کتھ چھے پنه جائیہ بجا ز ما بعد صورتحال چھنے درس دنیس مزیکسان - چونکہ پیشتر مفکرین پڑھ میتھ کتھ پڑھ اتفاق کران ز ما بعد جدیدیت چھا حلات یا صورتحال (Condition)۔ اتحہ ہمکو یا معاصر صورت حال تھے و میتھ یہ عالمی سلطھس پڑھ رونما سپدان چھے۔ مگر درس عالمی مزیکسان صورتحال پاؤ سپدن چھ محال۔ پڑھ ملکس چھ مختلف مسائل آسان تھے تہذیبی و شافتی کردار مزرتہ چھے فرق دریٹھ کر گوڑھان۔ عصری تقاضوہ نہیں دسیں صورتحال اُ کس ملکس مزرا پاؤ گوڑھ لا زمن آسرہ پیپر ملکلکہ صورتحال نش مختلف مگر میتھ حق پڑھ کس کر انکار ز پتھر میں ژنجھن پنه هن ؎ رکیں دوران مغربیں مزیں صورتحال رونما سپدھ کو رپور عالمی منظر نامے تبدیل۔ توے ہمکو ما بعد جدیدیتیں مغربی فناں (Phenomenon) تھے و میتھ۔ اردو زبانہ ہند مایانا ز نقاد گوپی چند نارنگ تھے چھ پنه شہرہ آفاق کتابہ "ساختیات اور مشرقی شعريات" مز پس ساختیات تھے ما بعد جدیدیت چھ ڈینجھ کھر کڈان ما بعد جدیدیتیں صورتحالے وہندان وہان:

”اُتنی بات صاف ہے کہ پس ساختیات تھیوری ہے جو فلسفیانہ قضایا سے بحث کرتی ہے، جبکہ مابعد جدیدیت تھیوری سے زیادہ صورت حال ہے، یعنی جدید معاشرے کی تیزی سے تبدیل ہوتی ہوئی حالت، نئے معاشرے کا مزاج، مسائل، ذہنی رویے یا معاشرتی و ثقافتی فضایاں لکھر کی تبدیلی جو کہ اس کا درجہ رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر کہہ سکتے ہیں: "Post-modernism Condition" مابعد جدید حالت، لیکن، ”پس ساختیاتی حالت“ نہیں کہہ سکتے۔ لہذا پس ساختیات کا زیادہ تعلق تھیوری سے ہے اور مابعد جدیدیت کا معاشرے کے مزاج اور لکھر کی صورت حال سے ہے۔“

4

مابعد جدید یہ پڑھ بحث کرن والین مفکران درمیان رو دائِ وعد جدیدیاتی اتھ واس۔ گا ہے آ ویتھ کتھ غاز کرنے ز مابعد جدیدیت چھ جدید یہس خلاف ر عمل ہے گا ہے آ ویتھ را پہ تہ استقام بخشہ ز مابعد جدیدیت چھے جدیدیتگ ارتقائی قدم۔ امہ حوالہ چھ Patricia Waugh ناؤ کتابہ مژ درج یہ اقتباس قبل توجہ:

"It is a dramatic break from Modernism and a continuation of it; it is a progressive development from Marxism and a denial and renunciation of Marxism's basec tenents; it is radically left wing and neo-conservative; it is both radical and reactionary; it advocates the dissolution of the grand narratives and is, in itself, the grand narrative of the end of grand narratives; it is the projection of the aesthetic on to the cultural and cognitive fields; it is the cultural logic of late capitalism; it is the

loss of the real; it is a renunciation of all critical philosophical standards; and it is a radical critique of philosophy and the fields of representation. Postmodernism, in other words, is riddled with contradictions and perpetuated through paradoxes. 5

ڈاکٹر سلیم احمد اختر چھپنے "تفیدی اصطلاحات" کتابہ مژاً تھوڑے پرواز بخشان وناں:

"پس جدیدیت مابعد جدیدیت، جدیدیت کے خلاف، خرد اور مظاہرِ خرد، انسان اور انسان دوستی، معاشرہ اور معاشرتی اقدار سب کی اساسی اہمیت اور دامنی بقا اور افادہ کو چلینج کرتے ہوئے ان کی بے معنویت پر زور دیا۔ اس ضمن میں زبان بھی ملزم قرار پائی کہ ان کے بوجود بزبان قطعی ابلاغ میں ناکام رہتی ہے۔

زبان کیونکہ صداقتون اور حقائق کی ترسیل پر قادر نہیں، لہذا اس کے ذریعہ سے اظہار پانے والی "عامی صدقتوں" بھی عامی صدقتوں نہیں رہتیں۔ اس روایتے نے ڈھنی تسلیک کی پیدا کردہ عدم اعتقادی کو فروغ دیا۔" 6

گوپی چند نارنگ چھپنے مابعد جدیدیت کی عمل ماناں بلکہ چھوٹے اتحاد جدیدیت نشہ گریز ماناں۔ امہ حوالہ چھپ سہ رقم طراز:

" جس طرح پس ساختیات تاریخی طور پر ساختیات کے بعد ہے اور اس سے گریز بھی ہے، اسی طرح مابعد جدیدیت بھی تاریخی طور پر جدیدیت کے بعد ہے اس سے گریز بھی ہے۔ ان دونوں کو ایک دوسرے کے تناظر میں ہی پر کھا اور جانا جا سکتا ہے۔" 7

پہ چھنپے صرف جدیدیت کا عمل یا امہ نشہ گریز بلکہ آ و بعضے پہ نقطہ تہ گاشراو نہ زما بعد جدیدیت چھ پس ساختیاں آ دن بون چہ زن یئمہ اقتباسہ تلہ عیال چھ:

”مغرب میں ما بعد جدیدیت پس ساختیات کے ساتھ آگے کا مرحلہ ہے، ہمارے ہاں ما بعد

جدیدیت، جدیدیت سے آگے کا سفر ہے۔“ 8

چونکہ یتھ کچھ گن آ گوڈے اشارہ کر نہ زمغرب بس مژر یہ سے ما بعد جدیدیت لہڑہ شہ سو اس مشرق کہ ما بعد جدیدیت نہ مختلف۔ امہ حوالہ چھ مرزا خلیل احمد بیگ ہنا دیا دتہ ہنا منفرد نظر یہ تھا وان۔ سہ چھ اتحہ ضمنیں مذر قطراز:

” مغربی ما بعد جدیدیت قطعاً جدیدیت سے ارتقا پذیر نہیں ہوئی ۔ یہ پس ساختیات سے نمو پذیر (Grow) ہوئی ہے۔ ہمارے یہاں بھی ما بعد جدیدیت کی زائیدہ نہیں کہی جاسکتی۔ یہ جدیدیت کا عمل بھی نہیں۔ ہاں، اس سے ” گریز ” یا ” انحراف ” ضرور ہے۔ ہمارے یہاں جدیدیت کا ارتقا بھی مغرب میں جدیدیت کے ارتقا سے مختلف ہے۔“ 9

جدیدیت یا جدید حس س آگئی نشہ چھ ما بعد جدیدیت صورتحال تموساروے بیان ہو نشہ انحراف تہ مایوسی یئمہ سماجی بناؤں اکھساکھ Credibility عطا کران چھ تے پیش کال کہ نظریہ کمپیوٹر کس زمانہ مژر چھ پر تھ کینہ پچھہ بیو موت۔ پر تھ کا نہہ نظام چھ عدمیس تناظرس مژر چھنپے کا نہہ تہ نظام مکمل۔ یتھ بر قی تہ کمپیوٹر کس زمانہ مژر چھ پر تھ کینہ پچھہ بیو موت۔ یتھ صورتحال س مژر چھنپے کی چیز س کن پکان تہ پر تھ شے تہ تصور چھ دوڑ محس اکھ Selling Commodity بیو موت۔ یتھ صورتحال س مژر چھنپے کی چیز س کا نہہ ٹھوں حقیقت روزہ رہ۔ پیتھ معیشت ہیو و عظیم طاقت تہ دوڑ Hyper Real Currency بیو و تہ Crypto Currency لاوب فروغ تہ رہ دک نہ علم، فلسفہ تہ فن پیتھ پر تھ صورتحال س مژر پنہ مقصد چہ ڈنجہ۔

اکثر چھٹی میں تسلیم یو ان کرنے پر بعد از جدیدیت یا بعد از جگ عظیم دوم یہ ادب تھنہ پیو سہ آ و ما بعد جدید چہ لونچ گندنے مگر یہ کیا ضروری چھڑ جدیدیت پتے یعنی وائس پر چھن پارس ممز آسہ سے ذہنی انتشار یہ ما بعد جدیدیت گ Hallmark چھٹ ما بعد جدیدیت چھنے کرنے تھے ہموار وہ پڑھ کا مزن اس ستر گنہ مخصوص اجڑا ہک منشور نامہ یا نو اتھ چھنے کا نہہ ضابطہ بند طریقہ کا رظر گٹھان۔ پہ چھنے کا نہہ مقصد در دس تھا وان بلکہ چھپہ تفریکس، تماشہ گندس پنہ تو جہک مرکز بنا وان۔ اتھ راؤ مرکز چاہیتے اکھ انتشار سپر نازل۔ ادبی اصناف بر عکس آ و متنس دستار گندنے۔ تشکیل تھ تخلیق بجا یہ آپہ رو پیچ بیعت کرنے۔ ما بعد جدیدیت چھٹ معنی نما (Signified) بجا یہ صوتی امچس (Signifier) پڑھ زور دوان تھ علم معنی س بجا یہ علم بدیعس واوجہ واکران۔

کتابیات:

1. Bijay Kumar Das, Twentieth Century Literary Criticism, Ninth Edition, Atlantic, 2022, P:201

2. Patricia Waugh, Literary Theory & Criticism, Oxford University Press, 2006, P:205

3. Bijay Kumar Das, Twentieth Century Literary Criticism, Ninth Edition, Atlantic, 2022, P:208

4- گوپی چند نارگ، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، قوی کوںل برائے فروغ اردو زبان، بنی دلی، طباعت دوم، 2020، صفحہ: 523-24

5. Patricia Waugh, Literary Theory & Criticism, Oxford University Press, 2006, P:405-06

6- ڈاکٹر سلیم اختر، تقیدی اصطلاحات، ایجو کیشنل پیش نگ ہاؤس، بنی دلی، 2018، صفحہ: 25-224

7- گوپی چند نارگ، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، قوی کوںل برائے فروغ اردو زبان، بنی دلی، طباعت دوم، 2020، صفحہ: 524

8- ڈاکٹر ناصر عباس نایر، مرتب: ما بعد جدیدیت نظری مباحث، سگ میل پبلی کیشنز، لاہور، 2018، صفحہ: 56

9- مرزا خلیل احمد بیگ، ادبی تقید کے لسانی مضمرات، ایجو کیشنل سگ ہاؤس، علی گڑھ، 2012، صفحہ: 80